REGD. No: L.5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۹۴ تار کا پتہ ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

یوم رجعہ

فی پرچہ ایک آنہ سات پائی (سابقہ) ۱۰ نئے پیسے

۴ شعبان ۱۳۸۱ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "

ربوہ

جلد ۵۱/۱۶ ۱۲ صلح ۱۳۴۱ ہش ۱۲ جنوری ۱۹۶۲ء نمبر ۱۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۱ جنوری بوقت ۹ بجے صبح

کل حضور کو دوپہر کے بعد کچھ بے چینی کی تکلیف رہی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے — حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کل بھی سیر کے لئے تشریف لے گئے

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

انڈونیشیا نے مکاسر میں مغربی نیوگنی کی عبوری حکومت قائم کردی

فوجی کارروائیوں کے لئے علاقائی کمان چھ حصوں میں تقسیم کردی گئی۔

جاکرتا ۱۱ جنوری۔ جاکرتہ سے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ جنوبی سیلی بیز کے دار الحکومت مکاسر میں مغربی نیوگنی کے لئے عبوری انڈونیشی حکومت کے دفاتر قائم کر دیئے گئے ہیں۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ مکاسر میں عبوری دفاتر کا عملہ مغربی نیوگنی کے انڈونیشی گورنر کی مدد کرے گا۔ صدر سوکارنو کے اعلان کے مطابق مغربی نیوگنی کا انڈونیشی گورنر پہلے ہی اس علاقہ میں موجود ہے

دریں اثناء صدر سوکارنو نے کل انڈونیشی عوام سے کہا جب تک مغربی نیوگنی پر انڈونیشیا کا قبضہ نہیں ہوتا۔ اس وقت تک آپ کو یہی سمجھنا چاہیئے کہ ولندیزی آپ کے سر دل پر مسلط ہیں۔ انہوں نے کہا انڈونیشیا کو انقلاب کی شمع روشن رکھنی چاہیئے اور انڈونیشی عوام مغربی نیوگنی کا علاقہ ولندیزیوں کے وجود سے پاک کرنے کے لئے ایک عظیم انقلاب کی شکل میں اٹھ کھڑے ہوں

اے۔ ایف۔ پی کے نمائندہ نے اطلاع دی ہے کہ صدر سوکارنو کی تقریر انتہائی جذباتی تھی انہوں نے مکاسر میں دستی بم پھینکنے کے واقعہ کا مختصر سا تذکرہ کیا جس کے ذریعہ ان کی جان لینے کی کوشش کی گئی تھی۔ — وزیر خارجہ مسٹر سوبانڈریو نے کہا کہ مغربی نیوگنی کا مسئلہ ہمارے انقلاب کے لئے چیلنج ہے اور ہم اسے حل کر کے چھوڑیں گے۔ چونکہ انڈونیشیا انقلابی دور میں سے گزر رہا ہے اس لئے ہم مغربی نیوگنی پر ولندیزی قبضہ ختم کرنے کے لئے ہر وسیلہ سے کام لیں گے۔ دریں اثناء مغربی نیوگنی کے خلاف فوجی کارروائیوں کے لئے جنوبی سیلی بیز میں جو فوجی کمان قائم کی گئی تھی اسے چھ علاقوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے

محترم شیخ رحمت اللہ صاحب قادیانی کی وفات

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترم شیخ رحمت اللہ صاحب (کوٹھے والے) جو قادیان کے قدیمی باشندہ تھے اور اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں سے تھے ۵ جنوری کو بعمر ۸۵ سال لائل پور میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ جنازہ ربوہ لایا گیا۔ محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے نماز جنازہ پڑھائی۔ جس کے بعد آپ کو مقبرہ بہشتی کے قطعہ صحابہ میں دفن کیا گیا۔ آپ نے چھ لڑکے اور دو لڑکیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو بلند درجات عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے دین و دنیا میں ان کا حافظ و ناصر ہو آمین

گنگا کوباڈک منصوبہ کا پہلا مرحلہ مکمل ہوگیا

اقوام متحدہ (نیویارک) ۱۱ جنوری۔ پاکستان کے گنگا کوباڈک آب پاشی کے منصوبہ کا سروے اقوام متحدہ امریکہ اور کولمبو پلان کا مشترکہ منصوبہ ہے پہلا مرحلہ مکمل ہوگیا ہے۔ اس سے مشرقی پاکستان کے کسانوں کی خوشحالی کے لئے راستہ کھل جائے گا۔ سیلاب کی روک تھام آبپاشی اور پانی کی نکاسی کا یہ مشترکہ منصوبہ جب مکمل ہو جائے گا تو اس سے مشرقی پاکستان کے کشتیا جیسور اور کھلنا اضلاع میں قریباً ۱۸ لاکھ ایکڑ زمین میں زرعی پیداوار میں اضافہ ہو جائے گا۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وصال پر

بیرونی ممالک کی جماعت ہائے احمدیہ کی طرف سے مزید تعزیتی پیغامات

حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات پر بیرونی ممالک کی جماعت ہائے احمدیہ کی طرف سے تعزیتی پیغامات اور قرار دادیں برابر موصول ہو رہی ہیں۔ قبل ازیں بہت سی جماعتوں کے پیغامات شائع کئے جا چکے ہیں۔ ذیل میں نیروبی دار السلام اور آٹوری کوسٹ کی جماعتوں کی طرف سے موصول ہونے والے پیغامات درج کئے جاتے ہیں۔

نیروبی مشرقی افریقہ

نیروبی سے مکرم شیخ مبارک احمد صاحب انچارج کینیا مشن بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ تمام جماعت ہائے احمدیہ کینیا کالونی اور مبلغین اور خاکسار حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحبؓ کی اندوہناک وفات پر بے حد افسوس اور رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں۔ یہ المناک خبر سنکر انہیں بہت بڑا صدمہ ہوا۔ تمام جماعتوں میں نماز جنازہ ادا کی گئی اور حضرت میاں صاحب مرحوم کی بلندی درجات کے لئے دعا کی گئی۔

آٹوری کوسٹ

مبلغ انچارج جماعت احمدیہ آٹوری کوسٹ مکرم قریشی مقبول احمد صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ:۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی اچانک وفات کی خبر جماعت احمدیہ آٹوری کوسٹ کے لئے سخت صدمہ کا باعث ہوئی۔ آپ کو نہ صرف یہ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پاک اور موعود اولاد میں سے ہونے کا شرف حاصل تھا۔ بلکہ آپ کی دینی خدمات اور خصوصاً وہ گرانقدر خدمات .... جو آپ نے بطور ناظر اصلاح و ارشاد سر انجام دیں

(باقی صفحہ ۲)

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مؤرخہ ۱۲ جنوری ۶۲ء

انصاف کا خون

دینی کہلانے والے ہفت روزہ ایشیا سے

"ہمیں یہ سُن کر سخت افسوس ہُوا کہ پاکستان کے چیف جسٹس مسٹر اے آر کارنیلیس نے کراچی بار ایسوسی ایشن کی ایک بزم مذاکرہ میں صدارت کرتے ہوئے حسب ذیل الفاظ کہے:

جو لوگ خدا پر ایمان نہیں رکھتے انہیں انصاف پسند نہیں کہا جا سکتا ... ممکن ہے کہ یہ لوگ زندگی کے دوسرے شعبوں میں بڑی پسندیدہ شخصیت کے مالک سمجھے جائیں لیکن چونکہ وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ کسی برتر طاقت کے سامنے جواب دہ نہیں اس لئے وہ انصاف پسند نہیں ہیں۔

مذاکرے کا موضوع تھا "انصاف پسند فرد کی خصوصیات" اور چیف جسٹس کارنیلیس نے اس کو سمیٹتے ہوئے اوپر کی بات کہی۔ انہوں نے کہا:

انصاف پسند شخص وہ ہے جو مملکت کے بارے میں اپنی ذمہ داریوں اور فرائض سے آگاہ ہو، جس کے دل میں خدا کا خوف ہو اور جسے قیامت کے روز سرخرو ہونے کا یقین ہو۔

ہم نے کہا کہ ہمیں یہ بات چیف جسٹس کارنیلیس کی زبان سے سُن کر سخت افسوس ہوا۔ مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ انہوں نے بُرا کام کیا بلکہ ہمیں افسوس اس کا ہے کہ یہ بات ہم کسی مسلمان چیف جسٹس سے سننے کے متمنی تھے۔

"ایمان باللہ اور ایمان بالیوم الآخر اور عملِ صالح" کو انسانی فضیلت کا معیار قرآن نے قرار دیا ہے۔" (ایشیا ۹ رجنوری ۶۲ء)

اسی کے بعد اسی ہفت روزہ کی اشاعت ۳۱ ر دسمبر ۱۹۶۱ء کا مندرجہ ذیل اقتباس بھی ملاحظہ ہو:۔

"۳ ر دسمبر کے "اقدام" میں یکم دسمبر کے الفضل کی ایک عبارت درج کر کے ایڈیٹر نے پوچھا تھا کہ "کیا فرماتے ہیں علمائے دین بیچ اس مسئلے کے کہ ـــ اور عبارت حسب ذیل تھی:۔

"احمدی کسی مسلمان کو امتِ محمدیہ سے خارج نہیں جانتے مگر صدا و اصرار کیا جاتا ہے کہ نہیں مرزا صاحب نے امت محمدیہ سے علیحدہ اپنی امت بنائی ہے۔ حالانکہ احمدی سچے دل سے قرآن کریم کو آخری کتاب، اسلامی شریعت کو آخری شریعت، امتِ محمدیہ کو آخری امت اور سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین مانتے ہیں اور ختم نبوت کی وہی تشریح کرتے ہیں جو بڑے بڑے جید اور مسلّمہ علمائے اسلام نے بھی کی ہے۔ اور اس سے ان کے اسلام میں کوئی فرق نہیں آیا۔ فرق صرف اتنا ہے کہ ان کے لئے یہ مسئلہ نظری جد و جہد سے آگے نہیں بڑھا کیونکہ ان کے سامنے کوئی مثال نہیں آتی۔ ہم نے یہ وضاحت ایک بار نہیں، دو بار نہیں، سینکڑوں بار کی ہے۔ مگر محض اشتعال انگیزی کے لئے ہماری وضاحت کو نظر انداز کیا جاتا ہے اور ہم پر ایسے عقیدے کا الزام لگایا جاتا ہے جس سے عوام کو سوائے بھڑکانے کے اور کچھ مدنظر نہیں ہوتا۔ اگر نیک نیتی سے احمدیوں کے عقائد کو سمجھا جائے اور اختلاف کیا جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں لیکن غضب تو یہ ہے کہ ایسے عقائد احمدیوں پر تھوپے جاتے ہیں جن کا انہیں خواب و خیال بھی نہیں ہوتا اور اس غلط بنیاد پر "القادیانیت"۔ "قادیانی مسئلہ" وغیرہ قسم کی تصنیفات شائع کر کے اپنی علمیت اور دیانتداری کا کم از کم ہمارے سامنے خود پول کھولا جاتا ہے۔" (الفضل یکم دسمبر)

اس پر کسی عالمِ دین نے تو توجہ نہیں کی۔ غالباً ان کا خیال ہے کہ جوابِ جاہلاں باشد خموشی۔" (ایشیا ۳۱ ر دسمبر ۶۱ء)

الفضل نے تو یہ سوال نہیں کیا تھا سوال تو اقدام کے ایڈیٹر صاحب نے کیا تھا۔ انہیں ایشیا کے مدیر کا شکرگزار ہونا چاہیئے کیونکہ حق بحقدار رسید خیر یہ تو ایک جملہ معترضہ تھا۔ ایشیا کے مدیر محترم نے خود اقدام کے ایڈیٹر صاحب کے سوال کا جواب دینے میں تقریباً ایک صفحہ سیاہ کر دیا ہے جو آپ کی انصاف پرستی کی درخشندہ تصویر ہے۔ ساری دنیا یہ جانتی ہے کہ الفضل اس جماعت کا آرگن ہے جو سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اپنا امام خلیفۃ المسیح الثانی اور المصلح الموعود مانتی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ جو شخص اس جماعت میں شامل نہیں ہے اسکے کسی قول کی جماعت ذمہ دار نہیں۔ خواہ وہ اپنے آپ کو احمدی ہی کیوں نہ کہتا ہو اور جب ایسی جماعت کسی ایسے شخص کے قول کی ذمہ دار نہیں تو اسکے قول کو جماعت کے خلاف پیش کرنا نہ صرف یہ کہ مستند نہیں ہو سکتا بلکہ انصاف کا خون کرنا ہے۔ یہاں ایشیا کی اشاعت ۹ رجنوری ۱۹۶۲ء کا مندرجہ بالا حوالہ پھر پڑھ لیجئے۔

ایشیا کے مدیر محترم ۳۱ ر دسمبر ۱۹۶۱ء کے مندرجہ بالا حوالہ کے بعد اقدام کے ایڈیٹر کے جواب میں الفضل کے مندرجہ بالا اقتباس کی تردید کے لئے دو اشخاص کی شہادت پیش کرتے ہیں۔ ایک رحمت اللہ صاحب اروپی کی اور دوسری مشہور اخبار نویس مسٹر زیڈ اے سلہری کی۔ اقدام کے حوالے ہی سے ایشیا کے مدیر محترم ان دونوں شخصوں کے متعلق ایسی باتیں خود ہی پیش کرتے ہیں جن سے ہر شخص جان سکتا ہے کہ یہ دونوں اشخاص اس جماعت کے ارکان نہیں ہیں جس کا آرگن الفضل ہے۔ ظاہر ہے کہ ان دونوں کا فرمایا ہوا الفضل کی تردید کے لئے سند نہیں ہو سکتا۔

جماعت احمدیہ کا عقیدہ ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام امتی نبی ہیں۔ خود امتی کا لفظ ظاہر کرتا ہے کہ آپ کوئی نئی شریعت نہیں لائے۔ آپ صرف سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آوردہ شریعت ہی کی تجدید و احیاء کے لئے مبعوث ہوئے ہیں۔ ہمارے عقیدہ کے مطابق رحمت اللہ صاحب اروپی غلطی خوردہ ہیں اور جو حوالے وہ کتر بیونت کر کے اپنے ادعا کے ثبوت میں پیش کرتے ہیں ان کے فہم صحیح سے وہ عاری ہیں۔ اس لئے ان کے ادعا پر جماعت احمدیہ کو ذمہ دار گردانتا انصاف کا خون کرنا اور خدا خوفی کے منافی نہیں تو اور کیا ہے؟ باقی رہے اے زیڈ سلہری تو خود مدیر ایشیا نے اقدام کی وہ عبارت نقل کی ہے جس میں انہوں نے اعتراف کیا ہے کہ وہ احمدی نہیں ہیں بلکہ احمدیت کے مخالف ہیں۔ پھر ایشیا کے مدیر محترم کا ان کے متعلق یہ فرمانا کہ

"رحمت اللہ اروپی کا بیان سن چکے اب ایک اور "احمدی" کا بیان سن لیجئے۔"

کیا اسی کا نام انصاف اور خدا خوفی ہے جس کے مدیر ایشیا وعظ فرما رہے ہیں۔ کیا ان پر خود ان کے اپنے الفاظ چسپاں نہیں ہوتے کہ وہ انصاف اور خدا خوفی کے متعلق ایک عیسائی جسٹس کارنیلیس سے بھی گئے گزرے ہیں جب ان کا خود یہ حال ہے کہ ایک معمولی سی بات میں وہ خود انصاف نہیں کر سکتے تو دوسرے مسلمانوں پر ان کو اعتراض کرنے کا کیا حق

(باقی صفحہ ۸ پر)

فصلِ خزاں بدل گئی فصلِ بہار میں

اعجاز ہے اشارۂ ابروئے یار میں
نرگس کے پھول کھلنے لگے ریگ زار میں

پاؤں کے نیچے سے ترے چشمے بہا دئے
پہنچی دعا جو بارگہِ کردگار میں

یہ وادیٔ بے آب و گیاہ بن گئی بہشت
فصلِ خزاں بدل گئی فصلِ بہار میں

ربوہ ہے یا خدائے زمرّد کا دلربا
نگ جڑ دیا انگشتریٔ کوہسار میں

تنویر تحفہ مرزا منوّر کی طرف سے
یہ پھول ہیں کہ مستیاں چشمِ نگار میں

"سُرمۂ چشم آریہ" پر مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کا ریویو

اَلفَضلُ مَا شَہِدَت بِہِ الاَعدَآءُ کی ایک تابندہ مثال

نوٹ:- یہ مضمون مکرم شیخ محمد احمد صاحب پانی پتی مرحوم نے الفضل کے جلسہ سالانہ نمبر کے لئے تحریر فرمایا تھا مگر دیر سے موصول ہونے کی وجہ سے شائع نہ ہوسکا۔ اب ان کی یاد کے طور پر اسے شائع کیا جاتا ہے۔ احباب ان کی مغفرت اور بلندئ درجات کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔ (ادارہ)

خدا تعالیٰ کے مامور دنیا میں عظیم الشان نشان لے کر آتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ دنیا کو اپنی ہستی کا قطعی اور واقعی ثبوت دینا چاہتا ہے۔ اس غرض کے لئے وہ انہیں اپنے نشانات سے نوازتا ہے وہ خدا سے خبر پاکر یہ اعلان کرتے ہیں کہ ہمیں اس پاک ہستی نے دنیا کی اصلاح کے لئے مبعوث فرمایا ہے اور ہم اسی کی تائید سے کھڑے ہوئے ہیں اب خواہ زمین و آسمان ٹل جائیں۔ مگر خدا کی باتیں پوری ہو کر رہیں گی۔ وہ ہمیں ہر میدان میں فتح عطا فرمائے گا اور دنیا کی کوئی طاقت ہمیں مغلوب نہیں کرسکے گی۔ دنیا ان کی باتوں کو تمسخر و استہزاء کی نظر سے دیکھتی ہے۔ اور مجذوب کی بڑ سمجھ کر رد کر دیتی ہے لیکن آہستہ آہستہ اسے پتہ لگ جاتا ہے کہ خدا کے اس پاک بندے کی باتیں کس قدر مبنی بر صداقت تھیں۔ تب جن لوگوں کے دلوں کو اللہ تعالیٰ کھول دیتا ہے وہ خدا کے اس فرستادہ کو قبول کرکے آسمانی بادشاہت داخل ہو جاتے ہیں۔

سوال پیدا ہوتا ہے کہ اپنی فتح و نصرت اور دیگر امور کے متعلق ماموروں کی پیشگوئیاں جو وہ خدا سے خبر پاکر دنیا کے سامنے پیش کرتے ہیں فوراً تو پوری نہیں ہوتیں۔ ان کے پورا ہونے میں بہرحال وقت لگتا ہے۔ اس درمیانی عرصے کے لئے خدا تعالیٰ اپنے انبیاء کی صداقت ظاہر کرنے کے لئے کیا ذرائع اختیار فرماتا ہے؟ اس کا جواب بہت آسان ہے اور وہ یہ کہ جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ خلعت ماموریت سے سرفراز فرماتا ہے۔ ان کی قبل از دعوے زندگی کو نہایت پاکیزہ اور مطہر بناتا ہے اور کوئی شخص ان کی اس دور کی زندگی کے کسی ایک گوشے پر بھی حرف گیری کرنے کی جرأت نہیں کرسکتا۔ وہ ہر قسم کے اخلاق فاضلہ سے متصف ہوتے ہیں اور ہر قسم کی بدی سے دور۔ امانت و دیانت ان کا شیوہ ہوتا ہے اور عفت و صداقت ان کا شعار۔ ان کی یہ پاک مطہر اور بے عیب زندگی زندہ ثبوت ہوتی ہے اس بات کا کہ وہ یقیناً خدا کے پاک مقدس بندے ہیں اور اسی کے حکم سے دنیا کی اصلاح کے لئے کھڑے ہوئے ہیں۔ آخر یہ کیسے ممکن ہے کہ جو شخص کل تک بندوں کے بارے میں معمولی سا جھوٹ بولنے کا روادار نہ تھا۔ راتوں رات اس کی یہ قلب ماہیت ہو جائے کہ وہ خدا کے بارے میں بھی جھوٹ بولنے سے نہ ہچکچائے اور اپنی من گھڑت باتوں کو خدا کی طرف منسوب کرکے بندوں کو دھوکا دینے لگے۔ انبیاء کی صداقت کی یہ بنیادی دلیل ہے جسے اللہ تعالیٰ نے بھی قرآن کریم میں حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان سے اس طرح ارشاد فرمایا ہے:-

فقد لبثت فیکم عمراً
من قبلہ افلا تعقلون

یعنی اے ہمارے رسول! ان کفار سے جو تمہاری مخالفت اور تکذیب پر آمادہ ہیں یہ کہو کہ میں نے دعوے نبوت سے پیشتر تمہارے درمیان ایک لمبی عمر گزاری ہے اور میری زندگی کا ایک ایک گوشہ تمہارے سامنے ہے کیا تم اس پر کسی قسم کی حرف گیری کرسکتے ہو؟ اگر نہیں کرسکتے تو سوچو تو سہی کہ پھر میں یکایک تمہاری نظروں میں مبغوض و مطعون کس طرح بن گیا؟ کل تک تم مجھے صدوق و امین کے القاب سے یاد کرتے تھے۔ اور اب ساحر و کذاب کہہ کر پکارتے ہو۔ یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ جو شخص کل تک سارے شہر میں بلند ترین اخلاق کا مالک انتہائی راستباز اور بے حد ایماندار تھا وہ دیکھتے دیکھتے بدترین خلائق کا مالک اور اول درجے کا جھوٹا بن جائے؟ تاریخ شاہد ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اس مطالبے کا جواب آپ کے شدید ترین مخالفوں میں سے ایک بھی نہ دے سکا۔ اور سوائے خاموشی اختیار کرنے کے انہیں کوئی چارہ نہ رہا۔

اس زمانے میں بھی خدا نے اپنے ایک مرسل کو قادیان کی بستی میں مبعوث فرما کر احیائے اسلام کا عظیم الشان کام اس کے سپرد کیا۔ اس شخص کی زندگی بھی بڑی پاک و صاف تھی۔ متعدد اشخاص نے جنہیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ابتدائی زندگی کے مشاہدہ کا موقعہ ملا ہے۔ اس بات کی گواہی دی ہے کہ آپ کی زندگی بڑی بے عیب تھی۔ اور آپ کو عبادت الٰہی کے سوا اور کسی بات کا شغف نہ تھا۔ چنانچہ بطور نمونہ مولوی ظفر علی خان صاحب کے والد بزرگوار منشی سراج دین صاحب کی گواہی درج ذیل کی جاتی ہے۔ انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات پر اپنے اخبار زمیندار میں لکھا۔

"مرزا غلام احمد صاحب ۱۸۶۰ء یا ۱۸۶۱ء کے قریب ضلع سیالکوٹ میں محرر تھے۔ اس وقت آپ کی عمر ۲۲/۲۴ سال کی ہوگی اور ہم چشم دید شہادت سے کہہ سکتے ہیں کہ جوانی میں بھی نہایت صالح اور متقی بزرگ تھے کاروبار ملازمت کے بعد ان کا تمام وقت مطالعہ دینیات میں صرف ہوتا تھا عوام سے کم ملتے تھے۔" (اخبار زمیندار مئی ۱۹۰۸ء)

عبادت الٰہی کے علاوہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی توجہ ابتداء ہی سے جس کام کی طرف سب سے زیادہ مبذول تھی وہ کتابوں اور اشتہارات کے ذریعہ اسلام کی حقانیت کو دنیا پر ظاہر کرنا غیر مذاہب کی طرف سے اسلام اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر ہونے والے اعتراضات کو دور کرنا اور مذاہب باطلہ کا رد کرنا تھا۔ آپ کے دل میں اسلام کا درد کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت آپ کی رگ و پے میں جاری و ساری تھی۔ اس زمانے میں عیسائیوں اور آریوں نے اسلام پر زبردست یورش کر رکھی تھی۔ تحریروں اور تقریروں کے ذریعہ اسلام اور بانئ اسلام علیہ التحیۃ والسلام کے خلاف زہر اگلا جا رہا تھا مسلمانوں کو اپنے دام تزویر میں پھنسانے کے لئے ہر قسم کے حربے استعمال کئے جا رہے تھے۔ اسلام کی بے کسی اور اغیار کے حملوں کو دیکھ کر مسیح پاک علیہ السلام کا دل خون ہو گیا اور اس وقت جبکہ مسلمانوں پر مردنی چھائی ہوئی تھی اور کوئی شخص اسلام کے دفاع کے لئے آگے بڑھنے کی جرأت نہ کرتا تھا آپ نے یہ عظیم الشان فرض اپنے ذمہ لیا اور اسلام کی حقانیت اور اسے واحد زندہ مذہب ثابت کرنے کے لئے میدان میں نکلے۔ اس غرض کے لئے آپ نے متعدد کتب تصنیف کیں اور سینکڑوں اشتہارات شائع کئے۔ سب سے پہلی کتاب جو اس سلسلہ میں آپ نے شائع فرمائی وہ "براہین احمدیہ" ہے۔ اس کتاب کا شائع ہونا تھا کہ ہر طرف ایک کھلبلی مچ گئی۔ جہاں عیسائی اور آریہ اسے دیکھ کر چونک پڑے اور انہوں نے خیال کر لیا کہ وہ دن گئے جب کوئی مسلمان ان کے مقابلے پر آنے اور ان کے پیش کردہ دلائل کی تردید کرنے کی جرأت کرتا تھا۔ وہاں مسلمانوں نے سچے دل سے محسوس کیا کہ صدیوں کے انتظار کے بعد اب ایک مرد مجاہد ایسا پیدا ہوا ہے جسے غیر مذاہب کے مقابلے میں اسلام کے بطل جلیل کی حیثیت حاصل ہے۔ اس کتاب کو بے انتہا پسندیدگی کی نظر سے دیکھا گیا۔ اور اہل حدیث کے مشہور عالم مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی نے جو آگے چل کر اول المکفرین ثابت ہوئے اپنے رسالہ اشاعۃ السنہ میں اس پر ایک شاندار ریویو تحریر کیا جو تقریباً دو سو صفحات پر مشتمل تھا اس میں انہوں نے برملا اس امر کا اقرار کیا کہ اسلام کی حقانیت کے متعلق پچھلے تیرہ سو برس میں ایسی کتاب نہیں لکھی گئی۔ چنانچہ لکھا۔

"ہماری رائے میں یہ کتاب اس زمانہ میں اور موجودہ حالت کی نظر سے ایسی کتاب ہے جس کی نظیر آج تک اسلام میں تالیف نہیں ہوئی اور آئندہ کی خبر نہیں لعل اللہ یحدث بعد ذٰلک امرا اور اس کا مؤلف بھی اسلام کی مالی و جانی و قلمی و لسانی و حالی و قالی نصرت میں ایسا ثابت قدم نکلا ہے جس کی نظیر پہلے مسلمانوں میں بہت ہی کم پائی گئی ہے۔ ہمارے ان الفاظ کو کوئی ایشیائی مبالغہ سمجھے تو ہم کو کم سے کم ایک ایسی کتاب بتادے جس میں جملہ فرقہ ہائے مخالفین اسلام خصوصاً فرقہ آریہ برہم سماج سے اس زور و شور سے مقابلہ پایا جاتا ہو۔ اور دو چار ایسے اشخاص انصار اسلام کی نشان دہی کرے۔ جنہوں نے اسلام کی نصرت مالی جانی قلمی و لسانی کے علاوہ حالی نصرت کا بھی بیڑہ اٹھا لیا ہو۔ اور مخالفین اسلام اور منکرین الہام کے مقابلہ میں مردانہ تحدی کے ساتھ یہ دعوے کیا ہو۔ کہ جس کو وجود الہام کا شک ہو وہ ہمارے پاس آکر تجربہ اور مشاہدہ کر لے اور اس تجربہ اور مشاہدہ کا اقوام غیر کو

مزہ بھی چکھا دیا ہو ......

مؤلف براہین احمدیہ مخالف وموافق کے تجربے اور مشاہدے کے رو سے (واللہ حسیبہ) شریعت محمدیہ پر قائم و پرہیزگار اور صداقت شعار ہیں۔ اور نیز شیطانی القاء اکثر جھوٹ نکلتے ہیں اور الہامات مؤلف براہین سے (انگریزی میں ہوں خواہ ہندی وعربی وغیرہ) آج تک ایک بھی جھوٹ نہیں نکلا (چنانچہ ان کے مشاہدہ کرنے والوں کا بیان ہے گو ہم کو ذاتی تجربہ نہیں ہوا) پھر وہ القاء شیطانی کیونکر ہو سکتا ہے۔ کیا کسی مسلمان متبع قرآن کے نزدیک شیطان کو بھی یہ قوت قدسی حاصل ہے۔ کہ انبیاء و ملائکہ کی طرح خدا کی طرف سے مغیبات پر اطلاع پائے اور اس کی کوئی خبر غیب صدق سے خالی نہ ہو جائے۔ حاشا وکلاّ ...... اس کتاب کی خوبی اور بحق اسلام نفع رسانی اس کتاب کو بچشم انصاف پڑھنے اور ہمارے ریویو کو دیکھنے والوں کی نظروں میں مخفی نہ رہے گی۔ لہٰذا بحکم ھل جزاء الاحسان الّا الاحسان کافہ اہل اسلام پر (اہل حدیث ہوں خواہ حنفی، شیعہ ہوں۔ خواہ سنی وغیرہ) اس کتاب کی نصرت اور اس کی مصارف طبع کی اعانت واجب ہے۔ مؤلف براہین احمدیہ نے مسلمانوں کی عزت رکھ دکھائی ہے اور مخالفین اسلام سے شرطیں لگا لگا کر تحدی کی ہے اور یہ منادی اکثر روئے زمین پر کر دی ہے کہ جس شخص کو اسلام کی حقانیت میں شک ہو وہ ہمارے پاس آئے اور اس کی صداقت دلائل عقلیہ قرآنیہ و معجزات نبوت محمدیہ سے (جس سے وہ اپنے الہامات و خوارق مراد رکھتے ہیں) بچشم خود ملاحظہ کرلے۔"

(رسالہ اشاعۃ السنہ جلد ہفتم نمبر ۶)

اس ریویو میں مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی نے مندرجہ ذیل باتوں کا اقرار کیا ہے:۔

(۱) براہین احمدیہ ایک ایسی کتاب ہے جس کی نظیر آج تک اسلام میں تالیف نہیں ہوئی اور کوئی شخص ہزار کوشش کے باوجود کسی ایسی کتاب کی نشاندہی نہیں کر سکتا جس میں اس زور و شور سے مذاہب باطلہ کا رد کیا گیا ہو جس طرح براہین احمدیہ میں کیا گیا ہے۔

(۲) مؤلف براہین احمدیہ (حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی ؑ) شریعت محمدیہ پر قائم و پرہیزگار اور صداقت شعار ہیں اور ان جیسا خادم اسلام آج تک پیدا نہیں ہوا۔

(۳) حضرت مرزا صاحب ؑ کے الہامات سب کے سب منجانب اللہ ہیں شیطانی القاء کا ان میں مطلق دخل نہیں۔ کیونکہ شیطان کو یہ قوت حاصل نہیں کہ وہ انبیاء اور ملائکہ کی طرح خدا کی طرف سے غیب کی باتوں پر اطلاع پائے۔

(۴) مؤلف براہین احمدیہ نے یہ کتاب تالیف کرکے مسلمانوں کی عزت رکھ دکھائی ہے۔ براہین احمدیہ پر مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی نے جو ریویو لکھا اس سے تو جماعت کے احباب واقف ہیں۔ لیکن اکثر دوستوں کو یہ علم نہیں کہ مولوی صاحب موصوف نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک اور کتاب "سرمہ چشم آریہ" پر بھی شاندار ریویو کیا تھا۔ سرمہ چشم آریہ دراصل ایک مباحثہ کی روئیداد ہے جو ۱۸۸۶ء میں بمقام ہوشیارپور حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور وہاں کے ایک مشہور آریہ مناظر لالہ مرلی دھر صاحب کے درمیان ہوا تھا۔ مناظرہ کی روئیداد کے علاوہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس میں ایک مقدمہ بھی لگایا جس میں قانون قدرت اور معجزات کے باہمی تعلق اور خلاف عقل اور بالاتر از عقل کے مابہ الامتیاز کے فرق پر اس قدر لطیف اور پر حکمت بحث کی ہے کہ ایک عقلمند انسان کا دل آپ کی فضیلت علمی کے سامنے جھک جاتا ہے۔ حضور نے اس کتاب میں معجزہ شق القمر پر اس قدر زبردست دلائل دیئے ہیں کہ ایک نیچر کے دلدادہ کو بھی ماننے کے سوا چارہ نہیں رہتا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا شان اور عظمت کو اس خوبی سے ظاہر کیا ہے کہ اس سے بڑھ کر ممکن نہیں اور خدا کی خالقیت کے انکار اور میعادی مکتی اور تناسخ کی ایسی زبردست تردید کی ہے کہ ان کا جواب کسی آریہ سے بن نہیں پڑا۔ حالانکہ اسی کتاب میں آپ نے اس کا جواب لکھنے والے کو پانچ سو روپے انعام دینے کا اشتہار بھی دیا ہے یہ کتاب براہین احمدیہ کے بعد آپ کے علم کلام کا ایک شاہکار ہے۔

مولوی محمد حسین صاحب نے اس کتاب پر ریویو کرنے کے علاوہ اس کے طویل اقتباسات بھی اپنے رسالہ میں درج کئے تاکہ انہیں پڑھ کر لوگوں کو معلوم ہو سکے کہ یہ کتاب کس قدر شاندار ہے۔ "الفضل ما شہدت بہ الاعداء" کے ایک نمونہ کے طور پر ہم ذیل میں محولہ بالا ریویو درج کرتے ہیں:۔

"یہ کتاب لاجواب مؤلف براہین احمدیہ مرزا غلام احمد صاحب رئیس قادیان کی ایک تصنیف ہے جو بغرض ریویو مصنف عالی ہمت نے ہمارے پاس بھجوائی ہے۔ اس میں جناب مصنف کا ایک ممبر آریہ سماج سے مباحثہ شائع ہوا ہے جو معجزہ شق القمر اور تعلیم وید پر بمقام ہوشیارپور ہوا تھا۔

اس مباحثہ میں جناب مصنف نے تاریخی واقعات اور عقلی وجوہات سے معجزہ شق القمر ثابت کیا ہے اور اس کے مقابلہ میں آریہ سماج کی کتاب (وید) اور اس کی تعلیمات وعقائد (تناسخ وغیرہ) کا کافی دلائل سے ابطال کیا ہے۔ ہم بجائے تحریر ریویو اس کتاب کے بعض مطالب بہ نقل اصل عبارت ہدیہ ناظرین کرتے ہیں وہ مطالب بحکم "مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید" خود شہادت دیں گے کہ یہ کتاب کیسی ہے اور ہمارے ریویو لکھنے کی حاجت باقی نہیں رہے گی۔"

اس کے بعد مولوی صاحب نے "سرمہ چشم آریہ" سے متعدد اقتباسات جو کئی صفحات کو محیط ہیں نقل کئے ہیں اور آخر میں لکھتے ہیں:۔

"حمیت وحمایت اسلام تو اس میں ہے کہ ایک ایک مسلمان اس کتاب کے دس دس بیس بیس نسخہ خرید کر ہندو مسلمانوں میں تقسیم کرے اس میں ایک فائدہ تو یہ ہے کہ اصول اسلام کی خوبی اور اصول مذہب آریہ کی برائی زیادہ شیوع پائے گی اور اس سے آریہ سماج کی ان مخالفانہ کاروائیوں کو جو اسلام کے مقابلے میں وہ کرتے ہیں روک ہوگی۔

دوسرا فائدہ یہ ہے کہ اس کتاب کی قیمت سے دوسری تصانیف مرزا صاحب (سراج منیر وغیرہ) جلد چھپنے اور شائع ہونے کی ایک صورت پیدا ہوگی۔ ہم نے سنا ہے کہ اس وقت تک "سراج منیر" کا طبع ہونا عدم موجودگی زر کے سبب معرض التوا میں ہے اور اس کے مصارف طبع کے لئے آمد قیمت سرمہ چشم آریہ کا انتظار ہے یہ بات صحیح ہے تو مسلمانوں کی حالت پر کمال افسوس ہے کہ ایک شخص اسلام کی حمایت میں تمام جہان کے اہل مذاہب سے مقابلہ کے لئے وقف اور فدا ہو رہا ہے پھر اہل اسلام کا اس کام کی مالی معاونت میں یہ حال ہے۔ شاید ان خام خیالوں کو یہ خیال ہوگا کہ مرزا صاحب اپنے دس ہزار روپیہ کی جائیداد جس کو انہوں نے مخالفین اسلام کو مقابلہ پر انعام دینے کے لئے رکھا ہوا ہے فروخت کرکے صرف کریں تو پیچھے کو وہ ان کو مالی مدد دیں گے۔ ان کا واقعی یہی خیال ہے تو ان کا حال اور بھی افسوس کے لائق ہے۔ اس افسوس پر بھی ان کا یہی حال رہا اور انہوں نے بہت جلد "سرمہ چشم آریہ" کو ہاتھوں ہاتھ اٹھا کر مصارف طبع سراج منیر کے لئے روپیہ مہیا نہ کر دیا تو ہم کو ان کے حال پر آنسو بہانا پڑے گا اور یہ کہنا ہوگا۔ خدا تعالیٰ تو دیا نہ کرے۔ مسلمانوں کو دل، ہمت و سماحت ہمدردی عطا فرما آمین ثم آمین۔"

(رسالہ اشاعۃ السنہ جلد ۹ نمبر ۵ و ۶ بابت ۱۸۸۶ء صفحہ ۱۴۵ تا ۱۵۸)

اس ریویو میں بھی مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی نے واضح الفاظ میں یہ بات تسلیم کر لی ہے کہ حضرت مرزا صاحب اسلام کی حمایت میں تمام جہان کے اہل مذاہب سے مقابلہ کے لئے وقف اور فدا ہو رہے ہیں اور سرمہ چشم آریہ لکھ کر آپ نے اسلام کی زبردست خدمت سرانجام دی ہے۔ اگر دوسرے مسلمان بھی حمیت وحمایت اسلام کا کچھ کام کرنا چاہتے ہیں تو اس کی راحد صورت یہ ہے کہ ان میں سے ہر شخص اس کتاب کے متعدد نسخے خرید کر ہندوؤں اور مسلمانوں میں تقسیم کرے تا آریہ سماج کی مخالف اسلام کارروائیوں کی روک تھام ہو سکے۔

لیکن خدا کی قدرت دیکھئے کہ وہی شخص جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اسلام کا سب سے بڑا خادم اور فدائی بتاتا تھا آپ کے الہامات کو منجانب اللہ خیال کرتا تھا اور معترضین کو یہ جواب دیتا تھا کہ شیطانی الہام جھوٹے نکلتے ہیں۔ لیکن مرزا صاحب کا کوئی الہام جھوٹا نہیں نکلا۔ اور شیطان کو یہ قوت حاصل نہیں کہ وہ انبیاء و ملائکہ کی طرح خدا سے غیب کی باتوں کی اطلاع پائے۔ وہی مولوی صاحب جب حضرت مرزا صاحب یہ اعلان کرتے ہیں کہ حضرت مسیح علیہ السلام فوت ہو گئے اور خدا نے انہیں مسیح موعود بنا کر بھیجا ہے تو اپنی پچھلی تمام تحریرات کو یکسر فراموش کرکے آپ کی تکفیر پر کمر بستہ ہو جاتے ہیں۔ تاہم اس میں تعجب کی بات نہیں۔ ابتدائے آفرینش سے یہی دستور چلا آرہا ہے کہ جس شخص کو لوگ سر آنکھوں پر بٹھاتے ہیں اور اس کے اخلاق حسنہ کی تعریف کرتے نہ تھکتے ہیں۔ دعوئ ماموریت کے بعد وہ اس کی شدید مخالفت پر کمر بستہ ہو جاتے ہیں۔ اور دنیا جہان کے عیوب اس مقدس انسان کی طرف منسوب کر دیتے ہیں۔ لیکن غور کیا جائے تو یہی ایک بات اس شخص کی سچائی اور اس کے منجانب اللہ ہونے کے لئے کافی ہے ؎

صاف دل کو کثرت اعجاز کی حاجت نہیں
اک نشاں کافی ہے گر ہو دل میں خوف کردگار

شیخ محمد احمد پانی پتی
۱۸ رام گلی ۳ لاہور

حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی رحلت پر

احمدی جماعتوں کی طرف سے دلی رنج و غم اور تعزیت اظہار

جماعت احمدیہ واہ چھاؤنی

"حضرت نواب محمد عبداللہ خانصاحب رضی اللہ عنہ کی جدائی کا غم بھی فراموش نہ ہوا تھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لخت جگر حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ کی اچانک وفات حسرت آیات اندوہگیں خبر نے ہمارے دلوں کو مزید جانکاہ صدمہ پہنچایا۔ حضرت صاحبزادہ میاں شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کا وجود جماعت کے لئے نہایت ہی بابرکت خدا تعالیٰ کے نشانوں میں سے ایک زندہ نشان تھا۔ جماعت احمدیہ واہ چھاؤنی کے تمام ممبران متفقہ طور پر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی۔ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ۔ حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ اور حضرت بیگم صاحبہ حضرت صاحبزادہ میاں شریف احمد رضی اللہ عنہ صاحب مرحوم سے باادب اظہار تعزیت کرتے رہیں نیز خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام و خاندان حضرت نواب محمد علی خانصاحب مرحوم و مغفور رضی اللہ عنہ کے جملہ افراد کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں۔ (پریذیڈنٹ)

لجنہ اماء اللہ ملتان چھاؤنی

لجنہ اماء اللہ ملتان چھاؤنی کی جملہ ممبرات حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات حسرت آیات کی خبر پر انتہائی رنج و الم کا اظہار کرتی ہیں۔ حضرت صاحبزادہ صاحب مرحوم اولادِ مبشرہ میں سے تھے۔ آپ کی وفات کا ناگہانی صدمہ ہمارے لئے ناقابلِ تلافی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعا ہے کہ وہ صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کو اپنے قرب میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خاندان حضرت نواب محمد علی صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

محمودہ بیگم سکرٹری لجنہ اماء اللہ
ملتان چھاؤنی

جوہر آباد

حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی اندوہناک موت پر جماعت احمدیہ جوہر آباد کے تمام ممبران غم و اندوہ میں ڈوبے ہوئے ہیں ان کی ناگہانی موت نے جماعت میں ایک بہت بڑا خلا پیدا کر دیا ہے۔ خدا تعالیٰ اس خلا کو پُر کرے۔ ہم خاندان حضرت مسیح الموعود کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین۔

گل شیر خان
پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جوہر آباد ضلع سرگودھا

فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ

فضلِ عمر جونیئر ماڈل سکول کا یہ اجلاس حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اچانک وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔

حضرت میاں صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مبشر اولاد میں سے تھے۔

آپ کی وفات یقیناً جماعت کا ایک بہت بڑا نقصان ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی اس نقصان کی تلافی فرمائے اور بیگم صاحبہ حضرت میاں شریف احمد صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تمام افراد کو صبر جمیل عطا فرمائے اور آپ کے بچوں کا خود ہی حافظ و ناصر ہو۔

(سٹاف ممبر فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ)

مانسہرہ

حضرت میرزا شریف احمد صاحب کی وفات ہماری جماعت کے لئے انتہائی صدمہ کا باعث ہوئی۔ جملہ احباب جماعت اس جانگسل سانحہ عظیم پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور جملہ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔

(خاکسار محمد عمر خان مانسہرہ)

لاہور

حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات حسرت آیات پر جماعت احمدیہ لاہور دلی رنج و غم کا اظہار کرتی ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

حضرت میاں صاحب رضی اللہ عنہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مبشر اولاد کے ایک پاک فرد تھے۔ آپکی وفات جماعت احمدیہ کے لئے ایک بھاری قومی صدمہ ہے۔ جماعت احمدیہ لاہور اس صدمہ عظیمہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دیگر افراد کے رنج و غم میں شریک ہے اور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحب رضی اللہ عنہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین ثم آمین

امیر جماعت احمدیہ لاہور

مبلغین سیرالیون (مغربی افریقہ)

حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات حسرت آیات کی خبر سنتے ہی مبلغین سیرالیون میں ایک گہرے رنج والم کی لہر دوڑ گئی۔ حضرت میاں صاحب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام یا موعود زمانہ کی موعود اولاد میں سے تھے اور خدا تعالیٰ کی بہت سی بشارات اور اس کے الہامات آپ کی ذات میں پورے ہوئے آپ نے اپنی زندگی میں جس رنگ میں سلسلہ کی مالی اور جانی خدمت کی ہے اور اسلام اور احمدیت کی سربلندی کے لئے جس طرح کوشاں رہے وہ یقیناً ہم سب کے لئے ایک مشعل راہ کی حیثیت رکھتا ہے۔

ہم اس سانحہ عظیمہ پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب، بیگم صاحبہ حضرت میاں شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ اور دوسرے افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔

حضرت میاں صاحب کی وفات حقیقت میں ایک قومی صدمہ ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحب رضی اللہ عنہ کے درجات بلند فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ لواحقین اور پسماندگان اور جماعت کو اس صدمہ کو برداشت کرنے اور صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ اللھم آمین۔

جماعت احمدیہ منٹگمری

۱۔ جماعت احمدیہ منٹگمری حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کے انتقال پُر ملال کے سانحۂ ارتحال پر اپنے گہرے دلی رنج اور افسوس کا اظہار کرتی ہے۔ حضرت صاحبزادہ صاحب مرحوم نہ صرف یہ کہ شعائر اللہ میں سے تھے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعدد الہامات کے مورد تھے بلکہ موصوف کی سلسلہ عالیہ کی خدمات میں قابل رشک طریقے پر عمر گزارنے کے لحاظ سے بھی آپ کی وفات حسرت آیات ساری جماعت کے لئے ناقابل فراموش صدمہ ہے

۲۔ جماعت احمدیہ منٹگمری تہ دل سے دست بدعا ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ حضرت صاحبزادہ صاحب رضی اللہ عنہ کی مغفرت فرمائے اور ان کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ آمین ثم آمین

۳۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی کرم فرمائی سے صاحبزادہ صاحب موصوف کی اولاد کو ایثار۔ قربانی اور خدمت سلسلہ کی وہ توفیق عنایت فرمائے جو اس خلا کو پورا کرنے کا موجب ہو۔ آمین ثم آمین

۴۔ جماعت احمدیہ منٹگمری اس صدمۂ عظیمہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دیگر ارکان و متعلقین سے اپنی دلی ہمدردی کا اظہار کرتی ہے۔

خاکسار مرزا احمد بیگ۔ ریٹائرڈ
انکم ٹیکس آفیسر

برہمن بڑیہ (مشرقی پاکستان)

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فرزند اصغر حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی اچانک وفات کی خبر معلوم کر کے برہمن بڑیہ (مشرقی پاکستان) کے جملہ احمدی اصحاب مع لجنہ اماء اللہ کو سخت صدمہ اور افسوس ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ کل من علیہا فانٍ ویبقیٰ وجہ ربک ذوالجلال والاکرام۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی موعود اولاد میں سے تھے اور ہمارا ایمان ہے کہ مبشر اولاد ہونے کی صورت میں وہ یقیناً جنتی ہیں۔ بنابریں انہوں نے اپنی تمام زندگی بھی خدمتِ اسلام اور احمدیت کے لئے وقف کی ہوئی تھی۔ جس وجہ سے وہ اللہ تعالیٰ کے حضور اعلیٰ انعامات کے وارث ہیں۔

ہمیں ان کی اچانک اور بے وقت وفات پر سخت صدمہ ہے اور ہم جملہ احمدی ممبران ان کی وفات پر حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی بیگم صاحبہ اور دیگر پسماندگان سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحب رضی اللہ عنہ کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا کرے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین"۔

سید اعجاز احمد عفی عنہ
مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ

ایک ضروری مسئلہ کی وضاحت

بعض صاحب نصاب احباب جو زکوٰۃ کے شرعی مصرف سے واقف نہیں ہوتے وہ کچھ رقم بعض اداروں مثلاً سکول کالج وغیرہ کو ادا کر کے سمجھ لیتے ہیں کہ گویا ان کی طرف سے زکوٰۃ کی ادائیگی ہو گئی حالانکہ یہ بات درست نہیں۔ زکوٰۃ خالصۃً یتامیٰ مساکین اور دوسرے حقیقی محتاجوں کا حق ہوتا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے تؤخذ من اغنیاءھم وترد الی فقرائھم۔ (بخاری) یعنی زکوٰۃ امراء سے لے کر غرباء کو دی جائے۔

پس اگر کوئی صاحب نصاب کچھ رقم کسی تعلیمی ادارہ کو دیتا ہے تو اس سے وہ ادائیگی زکوٰۃ کی فرضیت سے سبکدوش نہیں ہو جاتا۔ بلکہ زکوٰۃ کی ادائیگی جس قدر بھی اس پر واجب ہو اسی طرح بدستور قائم رہتی ہے۔

زکوٰۃ کی رقوم بہرحال امام وقت کے پاس آنی چاہئیں تاکہ وہ اپنی نگرانی میں مستحقین میں تقسیم کرائے۔ صدران جماعت و سیکرٹریان مال مہربانی کر کے جماعت کے صاحب نصاب احباب کو اس شرعی مسئلہ سے آگاہ کریں۔

(ناظر بیت المال۔ ربوہ)

نقد ادائیگی چندہ وقف جدید۔ سال پنجم

مندرجہ ذیل احباب نے وعدہ کے ساتھ چندہ نقد ادا کر دیا ہے فجزاھم اللہ احسن الجزاء

(ناظم مال وقف جدید)

حمید اللہ صاحب کلرک کالج دارالرحمت غربی ربوہ ۲۵ — ۸
محترمہ مہراں بی بی صاحبہ ر -- — ۶
بشیر احمد صاحب اختر ر ۵۰ — ۱۱
میاں محمد عبداللہ صاحب آف پرسیاں ر ۵۰ — ۶
چوہدری فتح محمد صاحب ایکسائز انسپکٹر ر -- — ۷
منجانب اہلیہ صاحبہ و بچگان ر ر -- — ۷
والدہ صاحبہ مولوی محمد الدین صاحب ایم اے ر ۲۵ — ۶
چوہدری ثناء اللہ صاحب ر ۲۵ — ۶
خواجہ عبدالحی صاحب ر ۵۰ — ۷
ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب ر ۲۵ — ۶
ماسٹر محمد مولاداد صاحب دارالیمن ربوہ ۲۵ — ۶
مکرم پیر معین الدین صاحب ربوہ -- — ۱۰
بیگم صاحبہ ر ر -- — ۸
صاحبزادی امۃ الصبور صاحبہ دختر پیر معین الدین صاحب -- — ۸
صاحبزادی امۃ الشکور صاحبہ ر -- — ۸
ر امۃ الغفور صاحبہ ر -- — ۸
ر امۃ النور صاحبہ ر -- — ۸
حکیم حفیظ الرحمٰن صاحب حنیف سنوری مع اہلیہ و بچگان بھاٹی گیٹ لاہور ۳۴ — ۷
منجانب حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
و حضرت مسیح موعود علیہ السلام ر ر ۳۳ — ۷
والد مرحوم طبیب عبدالحکیم صاحب ر
والدہ مرحومہ بسم اللہ صاحبہ ر } ۳۳ — ۷
محمد بی بی صاحبہ اہلیہ سید محمد صاحب گوڑیالہ ضلع گجرات -- — ۵
حکیم شمیم حسین صاحب موتی بازار وزیر آباد -- — ۶
قادر بخش صاحب کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ مع اہل و عیال -- — ۱۳
الیس کے وحید صاحب کھلنا -- — ۶

مہدی شاہ صاحب معلم وقف جدید سانگلہ ہل ۲۵ — ۶
چوہدری محمد اعظم صاحب ٹیچر ہائی سکول ربوہ -- — ۸
ر منجانب حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم -- — ۶
ر ر حضرت مسیح موعود علیہ السلام -- — ۶
ر ر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ -- — ۶
ر ر والد مکرم چوہدری محمد زمان صاحب -- — ۶
ر ر والدہ مکرمہ رابعہ بیگم صاحبہ -- — ۶
ر ر اہلیہ شمیم اختر صاحبہ -- — ۸
ر ر پسر عبدالحی صاحب -- — ۶
ایم ارشد صاحب مظفر آباد آزاد کشمیر -- — ۶
میر داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ -- — ۱۰
چوہدری علی اکبر صاحب بابُ الابواب ربوہ ۱۹ — ۶
اصغری بیگم صاحبہ اہلیہ مدد خاں صاحب مرحوم ۴۴ — ۶

تبصرہ

الفرقان کیلنڈر۔ ربوہ

ماہنامہ الفرقان کی طرف سے ۱۹۶۲ء کا ایک دیدہ زیب اور دلکش نظارہ کے ساتھ کیلنڈر اور خوشنما آرٹ پیپر پر نہایت موزوں سائز پر شائع کیا گیا ہے جس میں مقررہ رخصتوں کی لسٹ بھی شامل ہے الفرقان کا بلاک بھی اس کیلنڈر کی زینت ہے۔ دوستوں کو چاہیئے کہ اپنے گھروں اور بیٹھکوں کی زینت کے لئے اس کیلنڈر کو منگوا کر آویزاں کریں۔ مکتبہ الفرقان ربوہ ضلع جھنگ سے ۸ر کے ٹکٹ بھیج کر بذریعہ ڈاک منگوا سکتے ہیں۔

تازہ فہرست السابقون الاولون تحریک جدید سال ۲۸

۱۔ مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب (قسط) -- — ۲۰
۲۔ اہل و عیال ٹھیکیدار عبدالعظیم صاحب ربوہ -- — ۱۲
۳۔ مکرم ڈاکٹر رحمت اللہ صاحب مع اہل و عیال قلعہ صوبا سنگھ -- — ۱۵۶

نوٹ:۔ مکرم ڈاکٹر صاحب نے رقم تو بہت پہلے ادا فرمائی تھی لیکن مرکز میں منی آرڈر دیر سے پہنچا اس لئے آنمکرم کا اسم گرامی اس فہرست سے تاخیر سے شائع ہو رہا ہے۔

۴۔ مکرم عبدالعزیز صاحب بھٹی گنج مغلپورہ لاہور -- — ۱۳۰
۵۔ ر محمد اصغر صاحب ٹھیکیدار ربوہ ۵۰ — ۸
۶۔ ر مرزا احمد دین صاحب ر ۲۵ — ۵
۷۔ ر ماسٹر ظہور احمد صاحب ر -- — ۶
۸۔ ر چوہدری عنایت اللہ صاحب ہانڈو ضلع لاہور مع اہلیہ صاحبہ -- — ۳۸
۹۔ ر چوہدری نادر علی صاحب ہانڈو (لاہور) ۲۵ — ۵
۱۰۔ مکرمہ عائشہ بیگم صاحبہ ر ۲۵ — ۵
۱۱۔ مکرم عبدالرحیم صاحب مدہوش مع اہل و عیال کراچی -- — ۵۵۰
۱۲۔ مکرم رفیع الزمان خان صاحب ر -- — ۱۷
۱۳۔ مکرم خواجہ عبیداللہ صاحب پنشنر S.D.O قسط اوّل -- — ۱۰۰
۱۴۔ مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ عبدالغنی صاحب سٹیشن ماسٹر ربوہ -- — ۲۱
۱۵۔ مکرم جمیل الرحمان صاحب خلیل انسپکٹر بیت المال ۲۵ — ۷
۱۶۔ مکرمہ شاہدہ بیگم صاحبہ دفتر حضرت نواب عبداللہ خان صاحب مرحوم -- — ۱۰۵
۱۷۔ مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ دارالرحمت ربوہ -- — ۶۰۰
۱۸۔ مکرمہ امۃ العزیز صاحبہ اہلیہ حکیم محمد اسمٰعیل صاحب ربوہ ۹۴ — ۵
۱۹۔ مکرمہ مہراں بی بی اہلیہ عبدالرحیم صاحب مرحوم ربوہ ۲۵ — ۵
۲۰۔ مکرمہ حمیدہ بیگم اہلیہ نذیر احمد صاحب دارالرحمت ربوہ ۲۵ — ۵
۲۱۔ مکرمہ صغریٰ بیگم اہلیہ محمد شفیع صاحب دارالنصر ربوہ ۲۵ — ۵
۲۲۔ مکرمہ سکینہ بیگم والدہ مقصود احمد دارالبرکات ربوہ -- — ۵
۲۳۔ مکرم لئیق احمد صاحب مرحوم تبسم احمد نگر ۱۲ — ۵
۲۴۔ مکرم ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب قلعہ صوبا سنگھ -- — ۹۰
۲۵۔ مکرم سخاوت حسین خانصاحب مع مکرمہ بیگم صاحبہ سخاوت حسین صاحب ۵۶ — ۱۳ / -- — ۵
۲۶۔ مکرم صوفی عبدالغنی صاحب ر ۲۵ — ۵
۲۷۔ مکرم عصمت اللہ صاحب ر -- — ۵
۲۸۔ مکرم چوہدری عطا محمد صاحب ر ۱۲ — ۷
۲۹۔ مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ چک ۲۳ سرگودھا ۷۸ — ۲۳
۳۰۔ ر قریشی عبدالرحمٰن صاحب سکھر -- — ۱۸
۳۱۔ مکرمہ ممتاز بیگم صاحبہ چک ۱۳۵ کچھیاں ضلع جھنگ ۵۰ — ۶
۳۲۔ مکرم پروفیسر رفیق احمد صاحب ثاقب ربوہ -- — ۲۸
۳۳۔ مکرمہ سعیدہ زاہدہ صاحبہ دارالرحمت ربوہ
۳۴۔ مکرم منور احمد ابن ر } -- — ۱۱
۳۵۔ مکرم ڈاکٹر شریف احمد صاحب دندان ساز ربوہ -- — ۶۰
۳۶۔ مکرم جمیل احمد صاحب سکھر -- — ۱۹
۳۷۔ مکرم تنویر احمد صاحب ر -- — ۱۰
۳۸۔ مکرمہ اہلیہ صاحبہ محمد یعقوب صاحب بیگم کوٹ -- — ۶
۳۹۔ مکرم خواجہ نور الحق صاحب گوجرہ -- — ۳۰
۴۰۔ مکرم چوہدری شریف احمد صاحب ر -- — ۶
۴۱۔ مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ ر -- — ۷
۴۲۔ مکرمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ ر ۲۵ — ۵
۴۳۔ مکرم چوہدری مقبول احمد صاحب ر -- — ۱۲
۴۴۔ مکرمہ استانی عزیزہ بیگم صاحبہ ربوہ -- — ۵
۴۵۔ ر محمودہ طیبہ صاحبہ ر -- — ۵
۴۶۔ مکرم بابا رستم علی صاحب محمودہ آباد فادم ۴۲ — ۵
۴۷۔ مکرم منشی اللہ بخش صاحب ر ر ۲۵ — ۷
۴۸۔ جماعت احمدیہ گوٹھ علاء الدین (سندھ) -- — ۲۰۰
۴۹۔ مکرم چوہدری عطاء ربی صاحب ڈھاکے ضلع شیخوپورہ -- — ۱۵
۵۰۔ مکرم قاضی منظور احمد صاحب مع اہل و عیال بھاٹی گیٹ لاہور ۵ — ۲۶

(وکیل المال اوّل)

مغربی نیوگنی کا مسئلہ دس دن میں حل نہ ہوا تو انڈونیشیا حملہ کر دے گا

افواج آزادی کا کمانڈر انچیف مقرر کر دیا گیا

(وزیر خارجہ کا اعلان)

جکارتہ ۱۰ جنوری۔ انڈونیشیا کے صدر سوئیکارنو نے سفارتی ذرائع سے مغربی نیوگنی کا تنازعہ حل کرنے کے لئے دو دن کی مدت مقرر کی ہے۔ صدارتی فیصلہ کا اعلان وزیر خارجہ ڈاکٹر سابندریو نے کیا۔ قبل ازیں قفر صدر جب مغربی نیوگنی کو آزاد کرانے کے لئے مقرر کئے گئے عملہ کا ایک اجلاس [redacted] منعقد ہوا۔

ڈاکٹر سابندریو نے نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران اعلان کیا کہ اگر سفارتی کوششیں ناکام ہو گئیں تو انڈونیشیا مغربی نیوگنی پر قبضہ کرنے کے لئے یقینی طور پر طاقت استعمال کرے گا۔ وزیر خارجہ نے مزید کہا کہ اس تنازعہ کے سفارتی تعلقات سے حل ہونے کے تا حال کوئی آثار موجود نہیں ہیں آپ نے کہا ہالینڈ کا طرز عمل ابھی تک بہت مبہم ہے۔

صدر سوئیکارنو نے کل انڈونیشیا کے فوجی دستوں کا کمانڈر کا تقرر کر دیا ہے جو مغربی نیوگنی کو ہالینڈ کے قبضہ سے آزاد کرائیں گے آپ کا نام بریگیڈیئر سہارتو ہے۔ آپ وسطی جاوا میں انڈونیشی فوجوں کے کمانڈر انچیف رہ چکے ہیں۔ آپ کا ہیڈ کوارٹر مکاسر میں ہوگا۔ جہاں دو روز قبل ڈاکٹر سوئیکارنو پر قاتلانہ حملہ کیا گیا تھا۔

پاکستان میں کیوبا کے سفیر کا استعفا

کراچی ۱۰ جنوری۔ پاکستان میں کیوبا کے سفیر مسٹر انٹونیو راڈریگز ایچیبلا اپنے عہدے سے مستعفی ہونے کے بعد کل رات ایس اے کے طیارے سے مغربی جرمنی کے شہر فرینکفرٹ روانہ ہو گئے۔ انہوں نے یہ اقدام اس لئے کیا ہے کہ وہ کیوبا کے اشتراکی نظریات سے متفق نہیں ہیں۔

۴۔ توقع ظاہر کی کہ واہ انڈسٹریز میں ۱۹۶۲ء کے آخر تک پرزے جوڑ کر ٹریکٹروں کی تیاری شروع ہو جائے گی۔ تجارتی بنیادوں پر بارود کی تیاری کے بارے میں جنرل نے بتایا کہ سویڈن کے انجینئر چار ہفتوں تک کراچی پہنچ جائیں گے۔ سویڈن کی ایک فرم سے تجارتی بنیادوں پر بارود تیار کرنے کے لئے ایک کارخانہ قائم کرنے کا معاہدہ ہو چکا ہے۔

راولپنڈی ۱۰ جنوری منقامی سرکاری زرعی فارم سے یکم جنوری کو ٹیوب ویل سے جو تیل برآمد ہوا تھا۔ ماہرین ارضیات اس کا تجزیہ کرنے میں مشغول ہیں۔ وزارت ایندھن بجلی و قدرتی وسائل کے ایک افسر نے توقع ظاہر کی ہے کہ ماہرین عنقریب اپنی رپورٹ پیش کر دیں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ رپورٹ ملنے کے بعد جلد ہی ٹیوب ویل کی مزید کھدائی ہوگی۔

بذرتہ پر فرانس اور تونس میں بات چیت

پیرس ۱۰ جنوری کل یہاں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ بذرتہ کے سوال پر فرانس اور تونس کے وزراء ۱۵ جنوری کو دوبارہ بات چیت شروع کریں گے۔ فرانسیسی وزیر خارجہ موسیو مرویل پیرس کی بات چیت میں فرانسیسی وفد کی قیادت کریں گے۔ تونس کے ۔۔۔ وزیر مملکت کا عہدہ چونکہ وزیر اعظم کے مساوی ہے اس لئے فرانسیسی وزیر اعظم موسیو دیبرے ان کا استقبال کریں گے۔

شہری ضرورت کی اشیاء کی تیاری

راولپنڈی ۱۰ جنوری۔ واہ انڈسٹریز نے سال رواں میں شہری ضرورت کی اشیاء تیار کرنے کی جو حد مقرر کی تھی اس سے کہیں زیادہ اشیاء تیار کی جائیں گی۔ یہ انکشاف واہ انڈسٹریز کے چیئرمین جنرل امراؤ خاں نے ایک ملاقات میں کیا ہے۔ واہ انڈسٹریز میں اب تک سوا کروڑ روپیہ مالیت کی شہری ضرورت کی اشیاء تیار کی جا چکی ہیں۔ جبکہ ۱۹۶۱-۶۲ء کے دوران ایک کروڑ پانچ لاکھ روپیہ کی اشیاء تیار کرنے کی حد مقرر کی گئی تھی۔ جنرل امراؤ خاں نے بتایا کہ واہ انڈسٹریز اسی لاکھ روپیہ مالیت کی شہری ضرورت کی اشیاء فروخت کر چکی ہے۔ آپ نے توقع ظاہر کی کہ مالی سال ۔۔۔ کی باقی مدت کے دوران فروخت میں کافی اضافہ ہوگا۔ جنرل امراؤ نے کہا کہ ملک میں شہری ضرورت کی اشیاء کی مانگ میں اضافہ کے پیش نظر واہ انڈسٹریز میں اشیاء کی تیاری کی رفتار تیز کر دی گئی ہے۔ آپ نے توقع ظاہر کی کہ اشیاء کی تیاری اور فروخت میں توازن قائم رہے گا۔ ایک سوال کے جواب میں جنرل امراؤ خاں نے کہا کہ بعض شہری ضرورت کی اشیاء کی قیمتوں کے اضافہ کے رجحان پر نظر رکھی جا رہی ہے

ایک اور سوال کے جواب میں جنرل امراؤ خاں نے کہا کہ جو جرمن انجینئر پاکستان میں ٹریکٹر سازی کے کارخانہ کی مشینیں نصب کریں گے وہ عنقریب یہاں پہنچ جائیں گے۔ آپ نے کہا مشینیں نصب کرنے کا کام ۔۔ ماہ میں مکمل ہو جائے گا۔ جنرل امراؤ نے ...

پاکستان صدر کینیڈی کے مشیر خاص کے بیان کی وضاحت طلب کریگا

ڈاکٹر کیسنگر کے بیان پر دفتر خارجہ کے ترجمان کا تبصرہ

کراچی ۱۰ جنوری۔ دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے کل یہاں کہا ہے کہ پاکستان صدر کینیڈی کے مشیر خاص برائے بین الاقوامی امور ڈاکٹر کینگر کے بیان کی وضاحت طلب کرے گا جو انہوں نے ہفتہ کو نئی دہلی میں دیا تھا۔ سلامتی کونسل میں مسئلہ کشمیر پیش کئے جانے کا ذکر کرتے ہوئے ڈاکٹر کینگر نے کہا تھا کہ امریکہ گو اسی وجہ سے (مسئلہ کشمیر اقوام متحدہ میں زیر بحث آنے پر) بھارت پر غضبناک نہیں ہوگا۔

پرتگالی کی نیٹو کی رکنیت کا طنزیہ انداز میں ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا تھا کہ میں نے پرتگال کی نیٹو میں شمولیت کو کبھی بھی دانشمندی خیال نہیں کیا۔ ڈاکٹر کینگر کے بیان کے مطابق یہ معاہدہ اس وقت کیا گیا تھا جب کہ امریکہ معاہدے کرنے کی بیماری میں مبتلا تھا۔ صدر کینیڈی کے مشیر خاص نے مزید کہا تھا کہ پاکستان ایک مضبوط اور آزاد بھارت کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا۔

دفتر خارجہ کے ترجمان کی توجہ جب ان بیانات کی جانب دلائی گئی تو آپ نے کہا کہ بیانات غلط بیانی، کوتاہ اندیشی اور حماقت کا شاہکار ہیں ترجمان نے مزید کہا کہ اس قسم کے بر خود غلط مشیر جب بیانات دیتے ہیں تو نفع کی نسبت زیادہ نقصان پہنچانے ہیں اور غیر ضروری غلط فہمیاں پیدا کرتے ہیں اور دوسروں کو قیاس آرائی پر مجبور کرتے ہیں۔ آپ نے کہا یہ حضرات نام نہاد غیر جانبداروں کو خوش کرنے کی کوشش میں پکی دوستی اور مضبوط رشتوں کو کمزور کر دیتے ہیں۔

ترجمان نے اپنا تبصرہ جاری رکھتے ہوئے کہا کہ بھارت کی جانب سے طاقت کے استعمال کو واشگاف الفاظ میں اقوام متحدہ کے منشور کی خلاف ورزی قرار دینے کے بعد اب ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بھارت کے ماتھے سے کلنک کے ٹیکے کو دھونے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ لیکن اس قسم کی کوششیں صرف اقوام متحدہ کو کمزور اور اقوام عالم کے درمیان تنازعات کے پر امن حل کے بجائے طاقت کے استعمال کی حوصلہ افزائی کر سکتی ہیں۔ آپ نے کہا یہ عجیب بات ہے کہ اب معاہدوں کو معاہدے کرنے کی بیماری کا نتیجہ قرار دیا جا رہا ہے اس طرح یہ معاہدے یقینی طور پر ختم ہو جائینگے یہ سب باتیں سیاست کا عجیب و غریب مرکب ہیں اور پاکستان کے عوام دفتر خارجہ سے یہ دریافت کرنے میں قطعی حق بجانب تھے کہ آیا یہ معاہدے ایک ماہر نظریات کے ذاتی نظریات ہیں یا حکومت امریکہ کے نظریات کی عکاسی ہے۔ کیونکہ ڈاکٹر کینگر کو امریکہ میں ایک سرکاری حیثیت بھی حاصل ہے۔

پاکستانی دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ ہم نے واشنگٹن میں اپنے سفیر کو یہ ہدایت بھیجنے کا فیصلہ ہے کہ وہ دہلی میں ڈاکٹر کینگر کے بیانات کی وضاحت طلب کریں اس قسم کی باتیں کسی کو قائل نہیں کر سکتیں۔ لیکن امریکہ کے دولت مشترکہ دوست جانتے ہیں۔

چین نے پاکستانی علاقے پر دعویٰ نہیں دیا

کراچی ۱۰ جنوری۔ سرکاری ذرائع نے یہاں بتایا ہے کہ کمیونسٹ چین کی حکومت نے کبھی بھی پاکستان کے کسی علاقے پر دعویٰ نہیں کیا۔ یہ ذرائع بھارتی اخبارات کی ان خبروں پر تبصرہ کر رہے تھے کہ چین نے گلگت کے علاقے میں قریباً چار سو مربع میل رقبہ پر دعویٰ کیا ہے۔ ان حلقوں نے اپنے اس یقین کا اعادہ کیا ہے کہ چینی حکومت کبھی بھی ہمارے کسی علاقے پر دعوےٰ نہیں کرے گی۔

بھارتی اخبارات نے یہ بھی لکھا تھا کہ چینی فوجی دستوں نے گلگت کے علاقے میں گشت شروع کر دیا ہے۔ اور حکومت کمیونسٹ چین نے اپنے اس دعوے کے بارے میں حکومت پاکستان کو مطلع کر دیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ خبر من گھڑت اور بھارتی صحافیوں کی ذہنی تخلیق ہیں بھارت کے ایک اخبار نے اپنے نمائندہ مقیم راولپنڈی کے حوالے سے اس قسم کی ایک خبر شائع کی تھی اور پھر بھارت کے اور اخبارات نے بھی اسے نقل کیا۔

اعلان نکاح

میری لڑکی عزیزی مختار بیگم کا نکاح بعوض تین ہزار روپیہ مہر مولوی جلال الدین صاحب شمس نے مورخہ ۲۴ دسمبر سنہ ۶۱ء بعد نماز مغرب عزیزم بشیر احمد صاحب منیجر منتظم پی ایس کے ساتھ پڑھا۔ جملہ افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اصحاب کرام اور دیگر دوستوں سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے موجب خیر و برکت بنائے۔

(چوہدری محمد حسین ایس ڈی او سنجر چانگ ضلع حیدرآباد)

اسلام میں ایک ہی فرقہ جنتی ہے

اسکی تفصیل کیلئے دیکھو

اہل اسلام کس طرح ترقی کر سکتے ہیں؟

چوبیسواں ایڈیشن

کارڈ آنے پر

مفت

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی وفات پر تعزیتی قراردادیں

بقیہ صفحہ اول

انہیں کسی صورت میں فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ ہم سب اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ درجات عطا فرمائے آمین“

دارالسلام (ٹانگانیکا)

جماعت احمدیہ دارالسلام ٹانگانیکا کا ایک ہنگامی اجلاس مورخہ ۲۷ر دسمبر ۱۹۶۱ء بروز بدھ بعد نماز مغرب مسجد سلام میں زیر صدارت مولانا چوہدری محمد منور صاحب امیر وانچارج مشنری صاحب ٹانگانیکا منعقد ہوا۔ جس میں حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کی سیرت کے متعلق صاحب صدر اور مکرم فضل کریم صاحب علون صدر جماعت دارالسلام نے تقاریر کیں۔ بعد میں مندرجہ ذیل ریزولیوشن بالاتفاق رائے منظور کیا گیا۔

”جماعت احمدیہ دارالسلام کے تمام مرد وزن حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات حسرت آیات پر گہرے غم اور افسوس کا اظہار کرتے ہیں اور حضرت میاں صاحب مرحوم ومغفور کی بلندی درجات کے لئے دعا کرتے ہوئے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ۔ حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ اور بیگم صاحبہ حضرت میاں شریف احمد صاحب مرحوم ومغفور کی خدمت میں بالخصوص اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دیگر افراد اور جملہ احباب جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں بالعموم اپنے دلی رنج وغم کے جذبات پیش کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور جملہ افراد جماعت کو یہ عظیم صدمہ صبر سے برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور حضرت میاں صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ کو اعلیٰ علیین میں اپنے خاص مقام قرب سے نوازے۔ آمین“

آخر میں حضرت میاں صاحب ممدوح رضی اللہ عنہ کی بلندی درجات کے لئے اجتماعی دعا پر یہ اجلاس برخاست ہوا۔

(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ دارالسلام مشرقی افریقہ)

لیڈر

بقیہ صفحہ ۲

ہے اور ان کا انصاف اور خدا خوفی کا وعظ کیا معنی رکھتا ہے۔

مدیر ”ایشیاء“ ان جھگڑالو لوگوں میں سے ہیں جو اپنی طرف سے گھڑ کر دوسروں کے ذمہ عقائد لگاتے ہیں۔ اس میں صرف ”پیغام صلح“ ہی ان کا مقابلہ کرسکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جماعت کے خلاف یہ ایک دوسرے سے ”زخرف القول“ اچکتے رہتے ہیں ؏

متفق گردید رائے بوعلی با رائے من

مسلمانوں کے فرقوں میں ہی نہیں بلکہ تمام مذہبی امور میں افتراق اور جھگڑوں کی بنیاد یہی ہے کہ دوسروں کے ذمہ خود اپنی طرف سے ایسے عقائد لگائے جاتے ہیں جن سے وہ انکار کرتے ہیں مگر یہ لوگ اصرار کرتے ہیں کہ نہیں تمہارے عقائد تو یہ ہیں۔ اگر ہمارے اہل علم حضرات یہ عادت چھوڑ دیں تو افہام وتفہیم سے بہت سے جھگڑے ختم ہو جائیں۔ مگر پھر جھگڑالو لوگوں کی بن کیسے آئے

کوریا کے سابق وزیر اعظم کو سزائے موت

سیول (جنوبی کوریا) ۱۱ر جنوری۔ ایک فوجی انقلابی عدالت نے جنوبی کوریا کے سابق وزیر اعظم جنرل یونگ چانگ کو انقلاب دشمن سرگرمیوں کے الزام میں سزائے موت سنائی ہے۔ موجودہ حکومت سے پیشتر جنرل چانگ وزیر اعظم کے علاوہ قومی تعمیر نو کی سپریم کونسل کے چیئرمین، وزیر دفاع افواج کے چیف آف سٹاف اور ناظم مارشل لاء نظم ونسق بھی تھے۔

انٹرمیڈیٹ کالج گھٹیالیاں کیلئے عطیہ جات

۱۔ احباب کو الفضل کے ذریعہ علم ہو گیا ہوگا کہ مکرم چوہدری محمد علی صاحب رئیس باندھی ضلع نواب شاہ نے کالج ہذا کے ایک کمرہ کی لاگت -/۶۰۰۰ کے وعدہ کا اعلان ۱۲/۱۱ کو کالج یونین کے اجلاس میں کیا۔ ایک ہزار نقد ادا کر دیا اور باقی کی رقم مئی جون ۱۹۶۲ء میں ادا کرنے کا وعدہ فرمایا۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

۲۔ اب حضرت چوہدری عبداللہ خان صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ساکن داتا زید کا کے صاحبزادگان مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب۔ عزیز احمد صاحب۔ نذیر احمد صاحب رشید احمد صاحب اور نصیر احمد صاحب۔ محمد شریف صاحب مرحوم کے ورثا نے محترم چوہدری صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یادگار میں ایک کمرہ لاگت -/۶۰۰۰ تعمیر کرا دینے کا وعدہ فرمایا ہے۔ ان کے صاحبزادگان نے -/۲۰۰۰ ادا کر دیا ہے اور باقی اپریل ۶۲ء میں ادا کرنے کا وعدہ فرمایا۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

۳۔ خاکسار اور چوہدری محمد شریف صاحب امیر جماعت احمدیہ منٹگمری نے حضرت مولوی عبداللہ خان صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ساکن کھیوہ باجوہ تحصیل پسرور کے ورثا کو مل کر انہیں تحریک کی تھی کہ وہ بھی حضرت مولوی صاحب کی یادگار میں ایک کمرہ کالج ہذا کے لئے -/۶۰۰۰ کی لاگت پر تعمیر کرا دیویں۔ چنانچہ مکرم چوہدری غلام قادر صاحب پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ اوکاڑہ نے اپنے حصہ کا ایک ہزار روپیہ جلسہ سالانہ پر ادا کر دیا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ باقی کے ورثاء بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے اس یادگار کے قائم کرنے میں حصہ لیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کو توفیق دے۔

(امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ)

فضل عمر جونیئر ماڈل سکول میں داخلہ

فضل عمر جونیئر ماڈل سکول میں داخلہ شروع ہے۔ صاحب حیثیت احباب اپنے بچوں کو داخل کریں۔ یہ سکول بفضلہ تعالیٰ ربوہ کی روایتی شان کے ساتھ دینی و دنیوی تعلیم کا حامل ہے۔ تعلیم کے ساتھ ساتھ بچوں کی جسمانی صحت کا بھی خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ اکثر سٹاف ممبرات ٹرینڈ ہیں اور دیگر ہر ممکن سہولتیں مہیا کی جاتی ہیں نیز اس سکول کی نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ کی خاص نگرانی اور دلچسپی کا فخر اسے حاصل ہے۔

یہ سکول اس دفعہ ساتویں کلاس تک ہو گیا ہے اور نرسری کی نئی کلاس بھی کھل رہی ہے۔ داخلہ شروع ہے احباب اپنے بچوں کو داخل فرما کر ممنون فرمائیں۔

(ہیڈ مسٹرس فضل عمر جونیئر ماڈل سکول)

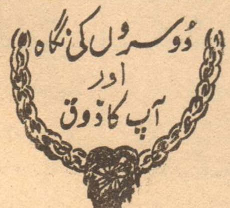

فرحت علی جیولرز

فون نمبر ۲۶۲۲۳ ۳۹ کمرشل بلڈنگ دی مال لاہور

چھری؟ ٹروکار؟ یا ”اکسیر اپھارہ؟“

شفتل اور برسیم وغیرہ قسم کے چارہ سے جانوروں کو نہایت خوفناک مہلک اپھارہ ہو جاتا ہے۔ چھری یا ٹروکار سے جانور کے پیٹ میں سوراخ کر کے گیس خارج کرنے کی بجائے ”اکسیر اپھارہ“ (اکسیر پیٹھا) کے ایک پیکٹ سے پندرہ منٹ میں اس اپھارہ کو غائب کیا جاسکتا ہے۔

یہ دوا دس سال سے اس رعایت کے ساتھ فروخت کی جا رہی ہے کہ غیر مفید ثابت ہونے پر قیمت واپس کر دی جائے گی! دیہاتی علاقوں کے دوست جلد منگوالیں جانوروں کے اپھارہ کا موسم شروع ہے۔ قیمت فی پیکٹ ۷۵ پیسے فی درجن ۶ روپے محصولڈاک ۱/۶۲ پیسے ۱۱ روپیہ دو درجن یا زائد پر محصولڈاک بذمہ کمپنی۔ فی گرس صرف -/۶۰ روپے۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی (شعبہ حیوانات) ربوہ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

دفتر سے خط وکتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ دیں